حل کے لیے ہم اس حد تک کوشش نہیں کر رہے جتنی مغرب کے سیکولر اور مفاد پرست معاشرے میں کی جارہی ہے۔

ہمارے بیمار معاشرتی رویوں پر تنقید اور ان کی اصلاح کے لیے بعض تجاویز کے علاوہ' یہ کتاب حکومتی سطح پر کیے جانے والے ان اقدامات کا بھی جائزہ لیتی ہے جو نابیناؤں کے مسائل کے حل کے لیے کیے گئے' جیسے جنرل ضیاء الحق کے دور میں سرکاری ملازمتوں میں معذوروں کے لیے ایک فیصد کوٹا مخصوص ہوا۔ اس کے باوجود نابیناؤں کے مسائل کے حل کی طرف قابل ذکر پیش رفت نہ ہونے کے متعدد اسباب ہیں۔ مصنف کے خیال میں ناکامی کی اہم ترین وجہ یہ ہے کہ ان منصوبوں کی تشکیل اور ان پر عمل درآمد کے سلسلے میں خود معذوروں کی آرا کو کماحقہ' مدنظر نہیں رکھا گیا۔ خصوصاً ان باہمت نابیناؤں کے خیالات سے بھی استفادہ نہ کرنا افسوسناک ہے جنھوں نے تمام تر مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے مفید اور اعلیٰ تعلیم یافتہ شہری بن کر دکھایا۔ ان قابل قدر اشخاص میں خود کتاب ہذا کے مصنف شامل ہیں جو ایم اے' ایم فل ہیں اور گورنمنٹ کالج سرگودھا کے شعبہ انگریزی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ مصر کے معروف دانش ور' ادیب اور سابق وزیر تعلیم ڈاکٹر طٰہٰ حسین بھی نابینا تھے۔

(ڈاکٹر ہلال مسعود)

امریکہ میں مسلمان اور ان کی قیادت ابراہیم ہمدانی۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز' لاہور۔ صفحات ۱۵۲۔ قیمت درج نہیں۔

ابراہیم ہمدانی ۱۹۷۵ سے سیکرامنٹو (کیلی فورنیا' امریکہ) میں امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ قبل ازیں وہ پاکستان میں شعبہ تدریس سے وابستہ رہے۔ قیام امریکہ کے دوران میں انھیں بہت سے تلخ و شیریں تجربات کا سامنا کرنا پڑا' جو اس کتاب کی تحریر کا محرک ہوئے۔

ابتدا میں اسلام کے تصور امامت و قیادت کا علمی جائزہ لیا گیا ہے۔ اس موضوع پر' حوالہ جات کے صحیح اہتمام کے ساتھ ایسا مختصر مگر جامع جائزہ کم ہی دیکھنے میں آیا ہے۔ پھر اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ اور اسلامک سوسائٹی آف نارتھ امریکہ کے زیر انتظام تمام مساجد میں صدر' امیر اور امام ایک ہی فرد ہوتا ہے' لیکن بعض دیگر مساجد میں مسجد کمیٹی جیسی خود مختار اور حکومتی دباؤ سے آزاد تنظیموں کی صدارت بھی عموماً کسی ایسے شخص کے سپرد کر دی جاتی ہے جو اس منصب کے لیے بالکل ناموزوں ہوتا ہے' اور بعض اوقات مساجد' محافل موسیقی تک کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہیں (ص ۸۰)۔